21801 ـ دادی اور نانی کو زکاۃ دینے کا حکم

سوال

میرے پاس مال ہے جس کی زکاۃ میں اپنے قریبی محتاج رشتہ داروں کو دیتا ہوں، اور وہ میری نانی، اور میرے دادا کی بیوی جو کہ میرے والد کی والدہ نہیں انہیں دیتا رہا ہوں، یہ علم میں رہے کہ میرے علاوہ ان کے اور بھی بچے ہیں، اور میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سنی ہے جو بالمعنی یہ ہے:
" اسے اپنے قریبی رشتہ داروں میں دیا کرو"
یہ حدیث کہاں تک صحیح ہے، اور پچھلے برسوں کی ادا کردہ زکاۃ کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رکھیں کہ مجھے یہ برس یاد نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال میں مذکور حدیث صحیح ہے، جب ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنا بیرحاء نامی باغ صدقہ کرنا چاہا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تھا:

" میری رائے یہ ہے کہ تم اسے اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دو "

اس کے صحیح ہونے میں اتفاق ہے.

اور یہ تو نفلی صدقہ کے متعلق ہے، اور رہا مسئلہ زکاۃ کا تو اس میں تفصیل ہے:

اگر تو وہ رشتہ دار اور قریبی نہ تو فرع اور نہ ہی اصل (یعنی آباء اجداد اور اولاد) میں سے ہیں تو پھر انہیں زکاۃ دینا جائز ہے، مثلا بھائی، ماموں، چچے وغیرہ اگر یہ محتاج اور فقیر ہیں تو انہیں زکاۃ دینا جائز ہے، بلکہ انہیں زکاۃ دینے میں ایک تو صدقہ اور دوسرا صلہ رحمی دونوں کا اجروثواب ہے، اور اسی طرح دادے اور نانے کی بیوی جبکہ وہ آپ کی دادی اور نانی نہ ہو اور وہ فقیر اور محتاج ہو اور اس پر خرچ کرنے والا کوئی اور نہ ہو جو اس کی ضروریات پوری نہ کرتا ہو.

اور آپ کو چاہیے کہ جو آپ نے اپنی سگی نانی کو (زکاۃ) دی ہے اس کی قضاء کریں یعنی وہ دوبارہ دیں اگر وہ آپ کے علاوہ دوسروں کے خرچ کے ساتھ مستغنی تھی.